میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 24 جمادی الثانی، 1441ھ | 18/02/2020 | نمبر: 44/1441

پریس ریلیز

امیر و غریب پر یکساں شرح سے ٹیکس لگانے والا سرمایہ درانہ نظام ظالمانہ اور استحصالی ہے جس سے عوام کی فلاح کی امید رکھنا بے وقوفی ہے

وزارت خزانہ کی تازہ ترین رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ موجودہ مالی سال کے پہلے چھ مہینے میں تیل و گیس پر لگائے جانے والے بالواسطہ ٹیکسوں کی مد میں 44 فیصد زیادہ ٹیکس عوام کی جیب سے بٹورا گیا، حالانکہ اس عرصے میں تیل و گیس کی درآمد میں 20 فیصد اور ملکی پیداوار میں 10 فیصد کمی ہوئی۔ عوام کی جیبوں پر ڈالے گئے اس ڈاکے میں اتنے بڑے اضافے کی وجہ باجوہ-عمران حکومت کا خاموشی کے ساتھ مختلف اشیاء پر ٹیکسوں کی شرح میں بیش بہا اضافہ ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ یہ کیسی "فلاحی" ریاست ہے جو امیر اور غریب کا لحاظ کئے بغیر ایک ہی شرح سے ٹیکس عائد کر کے غریبوں کو خودکشیوں کے دہانے پر لے جاتی ہے جس کے باعث کراچی کا رکشہ ڈرائیور محمد صفدر اور ابراہیم حیدری کا گدھا گاڑی چلانے والا کباڑی اپنے آپ کو آگ لگانے کے سوا کوئی چارہ نہیں پاتے کیونکہ وہ دکانداروں کے قرضے دے پاتے ہیں اور نہ ان کے پاس اتنے پیسے بچتے ہیں کہ وہ بچوں کی ایک سویٹر کی فرمائش پوری کر سکیں!

یہ کیسا ظالمانہ نظام ہے جو عوام پر بیشتر ٹیکس عائد کرتے وقت یہ لحاظ بھی نہیں کرتا کہ کیا یہ لوگ اپنے بچوں کے پیٹ میں چند لقمے ڈالنے، ان کے تن کو ڈھانپنے اور گھر کا کرایہ دینے کی بھی سکت رکھتے ہیں یا نہیں؟ بجٹ 2019-20 کے مطابق رجعت پسندانہ (regressive) بالواسطہ ٹیکس تقریباً 3500 ارب ہیں جو تمام ٹیکسوں کا 62 فیصد سے بھی زائد ہیں جو ملک ریاض اور میاں منشاء کو بھی اسی شرح سے ادا کرنا ہوتا ہے جو کہ مرحوم رکشہ ڈرائیور محمد صفدر کو۔ یکساں شرح سے لاگو یہ وہ ٹیکس ہیں جو غریب کی آمدن کا بڑا حصہ ہڑپ کر جاتا ہے لیکن امیر کا "بال بھی بیکا نہیں ہوتا"۔ جبکہ اسلام ٹیکس کیلئے جو پالیسی دیتا ہے وہ آمدن میں سے معروف طریقے کے مطابق تمام اخراجات کے بعد سرپلس دولت پر ہی لگایا جا سکتا ہے، وہ بھی صرف اور صرف ان چھ امور کیلئے جس کا ذمہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے امت کے ذمے لگایا ہے جیسے جہاد، ملٹری انڈسٹری، غریبوں، ضرورتمندوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کیلئے، اساتذہ، ججز اور فوجیوں کی تنخواہوں کی ادائیگی، وہ سڑکیں جن کا متبادل راستہ نہ ہو، ضروری ہسپتال اور مسلمانوں سے تکلیف ہٹانے کیلئے فنڈ اکٹھا کرنا۔ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ پچھلے چھ مہینے میں لوگوں کی جیبوں سے بٹورے گئے ٹیکس کا 57 فیصد سود کی ادائیگی میں دیا گیا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے اعلان جنگ ہے اور جو نجی بینکوں کے سرمایہ دار مالکوں کی جیبیں بھر رہا ہے۔

اسلام میں عملاً غریب کوئی بھی بلاواسطہ یا بالواسطہ ٹیکس ادا نہیں کرتا کیونکہ یہ اسلام کی رو سے لوگوں کے ذاتی مال کو غصب کرنے کے مترادف ہے۔ اسلام کی رو سے مسلمان کے خون، مال اور عزت پر دراندازی حرام ہے اور سوائے شرعی حق کے کسی کے مال میں سے کچھ بھی لینا ظلم اور ڈاکے کے مترادف ہے۔ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع میں فرمایا:

إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا

"بے شک تمہارا خون، تمہارا مال، تمہاری آبرو اس دن (یوم عرفہ)، اس شہر (مکہ) اور اس مہینے (ذی الحجہ) کی طرح ایک دوسرے پر حرام ہے" (متفق علیہ)۔

جبکہ آج پاکستان میں 90 فیصد ٹیکس ودہولڈنگ میں جبراً کاٹ لیا جاتا ہے، جو صریحاً حرام ہے۔ پاکستان میں ظالمانہ استحصالی سرمایہ درانہ نظام مکمل ناکام ہو چکا ہے۔ یہ نظام طاقتور سرمایہ داروں، میڈیا مالکان، امریکی ڈالروں سے خزانے بھرنے والے کرپٹ جرنیلوں، امریکی ایجنٹ سیاستدانوں، طاقتور سٹاک بروکروں اور سینئر قانون دانوں وغیرہ میں سے کسی سے ٹیکس وصول نہیں کر سکتا، جبکہ رئیل سٹیٹ کے ٹائیکون تو دن دہاڑے سپریم کورٹ کی عدالت نمبر ایک میں ڈیل کے عوض اپنے تمام بدعنوانی کے مقدمات بیک جنبش قلم ختم کروا لیتے ہیں۔ ان طاقتوروں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے والا یہ نظام آخر کار غریب اکثریت آبادی کو ہی مسلنے پر قادر ہے۔ یہ ظالمانہ اور استحصالی نظام قبر میں پیر لٹکائے آخری دھکے کا منتظر ہے جس کو دفن کرنے والے فوجی افسران کروڑوں افراد کی دعاؤں کے مستحق ٹھہریں گے، جب وہ حزب التحریر کو خلافت کے لئے بیعت دے کر ان خون نچوڑنے والے جونکوں سے امت کو نجات دلائیں گے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK0 4 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info